سوال

ں نماز جا(76)ئیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ستان میں نماز کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ اور اس مسجد میں بھی نماز پڑھنا جائز قرار دیتے ہیں۔ جس میں قبر یا قبریں ہوں۔ میں نے صحیح اور صریح احادیث کے ساتھ ان کے شبہات کا رد کیا لیکن انہوں نے میرے جواب میں یہ کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں دفن ہوئے تو پھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ھد!

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے مرض الموت میں فرمایا:

یہود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیائهم مساجد (صحیح بخاری)

لیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے کہ انہوں نے اپنے نبیوں علیہ السلام کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا تھا۔''

ائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں۔

منعوا ولولا ذلک لابرز قبرہ ولکن ان یتخذ مسجدا (صحیح البخاري... صحیح مسلم)

ن فرمانے کا مقصد یہ تھا کہ آپ اپنی امت کو ایسا کرنے سے ڈرا رہے تھے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو آپ ﷺ کی قبر کو بھی نمایاں کیا جاتا لیکن آپ ﷺ نے اس بات کو ناپسند فرمایا کہ آپ ﷺ کی قبر کو مسجد بنایا جائے۔''

ے روایت میں ہے:

ولکن خشی ان یتخذ مسجدا

ں بات سے ڈرے کہ آپ کی قبر کو مسجد بنا لیا جائے۔''

اری کی روایت میں الفاظ یہ ہیں:

غیر انی اخشی ان یتخذ (بخاري)

ت سے ڈرتا ہوں کہ میری قبر کو مسجد نہ بنا لیا جائے۔''

ں پر بنی ہوئی مسجدوں میں نماز پڑھنا ناجائز اور انہیں بنانا حرام ہے سوال میں سائل نے جو یہ پوچھا ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ کے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں دفن ہونے کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نمازیں کہاں پڑھا کرتی تھیں؟ اور کیا آپ ﷺ کی قبر گھر کے اندر تھی یا باہر؟ تو اس کا جوا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ]

جلد دوم